نعت

دنیا کو گمرہی سے نکالا حضورؐ نے
تاریک وادیوں کو اُجالا حضورؐ نے

دیوار گر رہی تھی مساوات و عدل کی
حُسنِ عمل سے اس کو سنبھالا حضور نے

انسان خود پرست و جہالت پسند کو
روحانیت کے سانچے میں ڈھالا حضور نے

ایوانِ کفر و شرک کی بنیاد ہل گئی
فرطِ جلال میں جو کہا "لا" حضور نے

جو دل میں بس رہا تھا بعنوانِ احترام
اس چور کو بھی دل سے نکالا حضور نے

بے رنگیوں کو رنگِ محبت عطا کیا
بے کیفیوں کو کیف میں ڈھالا حضور نے

وحدانیت کا پرچمِ نوری کیا بلند
دے کر بتوں کو دیس نکالا حضور نے